

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا خاوند اور بیوی کا ایک دوسرے سے دور رہتے ہوئے آپس میں جنسی تعلقات کے بارے میں سوچنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں خاوند اور بیوی کا ایک دوسرے کے بارے میں سوچنا جائز ہے لیکن یہاں اس مسئلے کے متعلق کچھ امور کی وضاحت بھی ضروری ہے :

پہلی بات تو یہ ہے کہ مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ اپنی بیوی سے ہر ماہ سے زیادہ غائب (یعنی دور) نہ رہے جیسا کہ امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فیصلہ فرمایا تھا۔ (مصنف عبدالرزاق (7/152)

مسلمان جب اپنی بیوی سے زیادہ مدت تک غائب رہے گا تو پھر دونوں کے لیے فتنے میں پڑنے کا گمان ہو سکتا ہے اور شیطانی وسوسے بھی اسے گھیرے رکھیں گے۔ اور ہو سکتا ہے کہ ایسی سوچ اسے بہت سارے ممنوع کاموں تک لے جائے۔ کیونکہ ممکن ہے جب وہ ایسا سوچے تو اس کی شہوت میں ایجنٹ پیدا ہوا اور وہ اسے پورا کرنے کی ضرورت محسوس کرے اور پھر یہی چیز اسے حرام کاری کی طرف لے جائے (اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے) اور یہ بھی ممکن ہے کہ یہ چیز اسے گندی تصاویر یا دیگر حرام اشیاء کی طرف دیکھنے پر ابھارے۔

دوسری بات یہ ہے کہ مسلمان کو چاہیے کہ اپنی شہوت کو کم کرنے کے لیے روزہ رکھے اور اپنی نظریں نیچی رکھے اور فتنہ و فساد والی جگہوں سے بھی لپنے آپ کو بچائے اور اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اور ڈر اختیار کرے۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 314

محدث فتویٰ